سوال نمبر 2: روزے کی اہمیت اور اس کے اثرات

تعارف:

روزے کی لغوی معنی ہے روکنا، ترک کرنا۔ اصطلاحی معنی میں اس سے مراد
رمضان المبارک کے مہینے میں طلوع آفتاب سے لیکر ڈھلنے تک اپنے نفس کو کھانے
پینے اور جنسی معاملات سے دور رکھنے کا نام ہے۔ روزہ ۲ ہجری کو فرض کی گئی۔ ہر
عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر رمضان کے روزے فرض کئے گئے ہیں۔ عرب
کے اصطلاح میں اسے صوم اور اردو میں روزہ سمجھا جاتا ہے۔ روزہ رکھنے سے بہت ہی
دور رس جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے انسان کے اندر ایک
خدا کی بندگی اور اس کی اطاعت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک مہینہ روزے رکھنے سے
انسان نفس پر غالب ہونے کا تجربہ حاصل کر لیتا ہے۔ اسطرح انفرادی فوائد
کے علاوہ بہت سے اجتماعی اور معاشرتی فوائد حاصل ہوتی ہیں۔ روزہ اسلام
کے پانچ ارکان میں ایک بہت ہی اہم رکن ہے۔ اس کے متعلق ارشاد ہے
کہ ترجمہ: "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دونگا"
اس آیت مبارکہ سے ہی روزے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ ایسی عبادت
ہے جس کا بدلہ خود اللہ تعالیٰ کے ہاں ملتا ہے۔

روزے کی اہمیت :-

روزے کی اہمیت خود اللہ تعالیٰ نے بھی اسطرح بیان کیا ہے کہ "روزہ میرے لیے ہے اور میں اس کا اجر دوں گا" - روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کے اندر صبر کا مادہ پیدا کرتا ہے اور جس کے مقصد پر پورا اتر کر انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ روزہ صرف یہ نہیں کہ انسان کھانے پینے سے پرہیز کرے بلکہ روزے کا مقصد ہیں کہ انسان کی اصلاح ہو جائے اور اپنے نفس پر قابو پانا سیکھ جائے۔ روزہ دوسرے امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ جسطرح ارشاد ہے کہ "تم پر رمضان کے روزے فرض کر دیے گئے جسطرح تم سے پہلے امتوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ"

ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ روزہ ہر حال میں رکھنا ضروری ہے۔ اسلام نے بیماروں کو روزے رکھنے (اگر روزے سے جسم پر اثرات ہوں) سے استثناء دیا ہے اور اس بعد میں اس کے قضاء کا حکم دیا ہے۔ اسطرح جنگ کی حالت میں یا پھر سفر کی حالت میں بھی روزے سے استثناء حاصل ہے :

Use marker for references. Also try to add the Arabic of quranic ayats

Attempt this part by giving subheadings

روزہ بحیثیت نماز: نماز اصطلاحی معنی میں جسمانی عبادت
کا نام ہے۔ روزہ نماز بھی ہیں۔ نماز کی معنی ہے
ذکر کرنا، دعا مغفرت کرنا۔ اسطرح روزے میں بھی
انسان یہی مقصد کے لیے ~~کوشش~~ کوشاں رہتا ہے۔
پس ثابت ہوتا ہے کہ روزہ نماز بھی ہے۔ روزے میں
نماز پڑھنے کا ثواب بھی کئی گناہ بڑھایا جاتا ہے۔

روزہ بحیثیت زکوٰۃ:
جسطرح زکوٰۃ سے مال پاک ہو جاتا ہے
اسطرح روزہ رکھنے سے روح پاک ہو جاتا ہے۔ اور
انسان کا نفس پر اختیار آجاتا ہے۔ یہ کہنا بالکل
بھی غلط نہیں روزہ جسم کا زکوٰۃ ہے کیونکہ
روزے میں انسان اپنے جسم کو ہر قسم کے خواہشات
سے محفوظ رکھتا ہے جس سے روح کی نشونما ہوتی
ہے۔

روزے کے انفرادی اثرات:

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کے انفرادی زندگی پر بہت سے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس سے انسان کے اندر احساس بندگی، تزکیہ نفس، اطاعت اور دیگر اعلیٰ ظروف کے چیزیں جنم لیتی ہیں۔ روزے کے انسان کے انفرادی زندگی پر اثرات کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

(i) احساس بندگی:

روزہ انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے اور یہ عبادت جس میں انسان خود کو کئی گھنٹوں تک نفسانی خواہشات اور دیگر اشیاء سے دور رہتا صرف اللہ تعالیٰ کے بندگی کے خاطر۔ اس دنیا میں کوئی بھی ایسا نظام نہیں جس سے انسان دور رہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

Add and highlight references/examples against these arguments

② ضبط نفس:

روزہ سے انسان اپنے نفس کے خواہشات پر قابو پانے کا عادی بن جاتا ہے۔ اس سے انسان ایک مہینے تک اپنے نفس کے خواہشات کے خلاف چلنے کی مشق کر لیتا ہے اور اسے یہ احساس ہو جاتا ہے کہ نفس پر قابو کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ ارشاد ہے کہ ترجمہ: "جس نے اپنے نفس کو قابو کیا اس نے صحیح فلاح پائی اور جس نے قابو نہیں کیا اس نے خود کو تباہ کر ڈالا۔"

③ وقت کا پابند:

روزہ انسان کے لیے ایک مشق کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایک مہینہ تک مسلسل وہ ہر ایک کام مقرر کردہ وقت کے خلاف نہیں کرتا۔ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک وہ وقت کی پابندی کرتا ہے۔ جس سے اس کے اندر وقت کے پابندی کا ایک عنصر جنم لیتا ہے۔ اور روزے کے بعد بھی ~~احساس~~ انسان وقت کے پابندی کا حامل بن جاتا ہے۔

④ ذمہ داری کا احساس:

روزہ دار کو روزے کے ذریعے سے ذمہ داری کا احساس ہو جاتا ہے۔ اس کو پتا لگ جاتا ہے کہ وہ کس قدر ذمہ داری کا مالک ہے۔ صبح سحری کے لیے اٹھتا ہے، نماز فجر کے بعد کام کاج میں مشغول رہتا ہے، پھر ~~افطار~~ افطار کا انتظام کرتا ہے پھر افطاری کے بعد جب وہ بالکل نڈھال اور تھکا ہوا ہو کر نماز تراویح کے لیے اٹھتا ہے تو اس کو اپنے حقیقی ذمہ داریوں کا احساس ہو جاتا ہے۔

⑤ مختلف بیماریاں ختم ہو جاتی ہے:

انسان کے اندر بہت سارے بیماریاں جو کہ سارا سال بے پیار کھانے سے پیدا ہوتی ہیں، روزے کے مہینے میں ختم ہو جاتی ہے۔ انسان کے پیٹ کے اندر جراثیم جو کہ کھانے سے جنم لیتی ہیں اور انسان کے صحت کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے رمضان کے مہینے میں ختم ہو جاتی ہے۔

⑥ بخشش کا موقع :

ارشاد ہے کہ "جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس نے خود کو جنت میں جانے کا وسیلہ نہ بنایا تو بے شک یہ ہلاکت میں ہے۔

اس آیت مبارکہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ روزہ انسان کو جنت میں لے جانے کا ایک بہترین اور آسان موقع فراہم کرتا ہے۔ روزہ / رمضان وہ مہینہ ہے جس میں تمام نیک کاموں کا اجر دگنا ملتا ہے اس لیے یہ بخشش کا مہینہ بھی کہلاتا ہے۔

"روزے کے اجتماعی فوائد"

انفرادی فوائد کے ساتھ ساتھ روزے کے بہت سے معاشرتی اور اجتماعی فوائد بھی ہیں۔ روزہ انسان کے اندر ہمدردی، مساوات اور یکجہتی کے جذبات کا احساس ہوتا ہے۔ روزے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے چند معاشرتی فوائد اور اجتماعی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

① ہمدردی کا احساس :

روزے میں انسان ہر قسم کے ممنوعات سے پرہیز کرتا ہے۔ روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ اس سے معاشرے میں بہت سارے اچھے نتائج بھی حاصل ہوتے ہیں۔ جیسے سارا دن بھوکا پیاسا رہ کر انسان کو دوسرے انسان کے بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنے دل میں مدد کرنے کا ارادہ کر لیتا ہیں۔

Number of Continuation Sheet: ______

② مساوات کی فضا:-

رمضان کے مہینے میں انسان کو قدرت کے مساوات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ رمضان کا مہینہ ایسا ہے جس میں غریب، امیر بلا کے حسن ولنسب کے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے روزے رکھتے ہیں۔ جس سے یہ احساس جنم لیتا ہے کہ سب انسان چاہے وہ غریب ہو یا امیر، خدا کے ہاں برابر ہے۔

③ باہمی مدد کا جذبہ:

رمضان کے مہینے میں باہمی مدد کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔ سارہ مہینہ طلوع فجر سے غروب آفتاب تک بھوکہ رہ کر انسان کو غرباء کے تکلیف کا احساس ہوتا ہے جس سے معاشرے میں باہمی تعاون اور امداد کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

④ اطاعت امر:

روزے کے مہینے سے انسان کو یہ احساس ہو جاتا ہے کہ وہ صرف اکیلا نہیں

بلکہ سارہ کے سارہ کائنات اس اجر کو بڑھانے کے لیے کوشاں ہیں۔ اسطرح رمضان میں سارے نیکی کا اعمال کا ثواب کئی گناہ بڑھا کر دیا جاتا ہیں۔ جس سے تمام دنیا کے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل کرنے کا صلے کا اندازہ بھی ہو جاتا ہے۔

⑤ بھائی چارے کو فروغ:-

رمضان کے مہینے میں سارا مہینہ سب لوگ ایک ساتھ مسجد میں نماز تراویح اور فرض نمازوں کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ رمضان کا مہینہ تمام ہونے پر نماز عید کے ادا کرنے بھی ایک ساتھ کرتے ایک دوسرے کے بغل گیر ہوکر تمام گلے شکوے دور ہو جاتے ہیں۔ یہ روزے ہی کی برکت ہیں جو انسانوں میں بھائی چارے کا فضاء قائم کرتا ہیں۔

حاصل کلام:

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے انگنت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ روزہ جسمانی عبادت ہے جس سے روح کی نشو نما ہوتی ہیں۔ اسطرح اس سے بہت سارے انفرادی اور اجتماعی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ روزے سے انسان کے اندر ہمدردی، بھائی چارے اور احساس بندگی جیسے احساسات پیدا ہوتی ہیں جس سے ہمارے معاشرے پر دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسطرح روزے دار کے عبادات کا اجر خود اللہ تعالیٰ نے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ارشاد ہے کہ "جنت میں ایک دروازہ ہے جس سے صرف روزہ دار داخل ہونگے۔" اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ روزہ کس قدر اہم عبادت ہے اور اس کا اجر کس قدر ہے۔ روزہ ایک ہی وقت میں نماز بھی ہے اور زکوٰۃ بھی۔ کیونکہ یہ ایک جسمانی عبادت کی حیثیت رکھتا ہے۔

09

Improve the references and the paper presentation part